پریس ریلیز

پاکستان افغانستان مُشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت

فون نمبر:021-99332675-7،فیکس:021-99332677،ای میل:info@pajcci.com

۲۰ مارچ، ۲۰۱۷

پاکستان افغانستان مشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت محترم اسحاق ڈار، وزیرخزانہ پاکستان، کی پاک افغان مشترکہ سرحدی حدود کو کُھلوانے کی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے: زبیر موتی والا، چیئرمین

پاک افغان سرحد کی ناگہانی بندش کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل پر نظرثانی کرنے کے لئے سی ایس آر آر کے ذیلی منصوبے 'بیونڈ باڈریز' کے نمائندگان سے پاکستان اور افغانستان کے نجی شعبے کی جانب سے وفد نے جناب زبیر موتی والا، چیئرمین وصدر پاکستان افغانستان مشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت، کی قیادت میں ملاقات کی۔

جناب زبیر موتی والا، اسحاق ڈار، وزیرخزانہ پاکستان، کے ساتھ اس معاملے کے حل کے لئے مسلسل رابطے میں رہے جسکے نتیجے میں اسحاق ڈار کی جانب سے حکومتی سطح پر کی گئی کوششوں سے بالآخر سرحدی روابط اقتصادی، تجارتی اور سفری معاملات کے لئے کھول دی گئی۔

مشترکہ وفد نے اپنے حالیہ دورے کے دوران وفاقی وزیر برائے صنعت وتجارت جناب خُرم دستگیر، مشیر برائے قومی سلامتی لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر جنجوعہ، پاکستان میں افغانستان کے سفیر جناب عمر زخیل وال، پاکستان کی قومی اسمبلی کے چیئرمین خارجہ امور کمیٹی جناب اویس لغاری، چیئرمین پاک افغان پارلیمانی دوستی گروپ کے جناب آفتاب شیر پاؤ اور پاکستان کی قومی اسمبلی کی کامرس کمیٹی سے بھی ملاقاتیں کیں۔

چیئرمین پاکستان نے سرحدی بندش ختم ہونے پر پاکستان افغانستان مشترکہ صنعت وتجارت کے تمام اسٹیک ہولڈر کی جانب سے تمام سرکاری حُکام کا شکریہ ادا کیا اور مزید یہ درخواست پیش کی کہ افغانی کنسائمنٹ/ کنٹینرز پر لگنے والی اضافی اخراجات کی چھوٹ دی جائے تاکہ کاروباری برادری کو ہونے والے نقصانات کو محدود کیا جاسکے۔

وفد نے حکومتی سطح پر قومی حرمت اور سیکورٹی کے سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ تاہم، اس بات پر بھی توجہ مرکوز کروائی کہ اس سلسلے میں ناگہانی مدت کے لئے سرحدی بندش سے نہ صرف تجارتی وسماجی روابط اثرانداز ہوئے ہیں بلکہ شدید مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں اور دوطرفہ اعتماد کی سطح کو بھی ٹھیس پہنچی ہے۔

آغاز میں اس بات پر اتفاقِ اظہار کیا گیا کہ دونوں ممالک کی جانب سے تین تین اراکین اور تھنک ٹینک پر مشتمل ایک چھ رکنی کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیئے جو کہ اپنے متعلقہ حکومتی نمائندگان سے موجودہ مسائل بشمول حالیہ سرحدی بندش کے معاملات کو زیر بحث لائے اور اس مد میں اپنا کردار ادا کریں۔ مزید یہ کہ انتہائی اقدامات جیسے کہ سرحدی بندش اور اقتصادی پالیسیوں پر نظرثانی، جو کہ دوطرفہ تجارتی روابط کو ٹھیس پہنچا سکتی ہیں، سے قبل نہ صرف مشترکہ کمیٹی سے رجوع کیا جائے بلکہ کمیٹی کے تحفظات کو اہمیت دی جائے۔ یہ کمیٹی اقتصادی واعتماد سازی کے عمل کی ترویج کے لئے دوطرفہ تجارت، علاقائی روابط کی بہتری اور مشترکہ سرمایہ کاری کے عوامل کی ترقی کے لئے بطورِ عمل انگیز اپنے کردار کا مظاہرہ کرے گی۔

جناب زبیر موتی والا صاحب نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اضافی اخراجات، بے ربطگی اور مدت سے زیادہ انتظار کی وجہ سے دوطرفہ تجارت وتجارتی راہداری کی دیگر سمتوں میں رُخ کی وجہ سے بے یقینی کے ماحول میں نہ صرف شدت آ رہی ہے بلکہ دونوں ممالک کے طویل دورانیہ، دوستانہ تعلقات میں عدم استحکامی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اُنھوں

نے اس بات پر مزید زور دیا کہ دونوں اطراف کے حکومتی سطح پر عہدیدران اِس سنگین صورتحال پر نہ صرف اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں بلکہ خطے میں طویل مدتی اقتصادی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کریں۔